New York State Education Department
Office of Bilingual Education and World Languages

نیویارک ریاست میں انگریزی زبان سیکھنے والوں کے والدین کے لئے ایک گائیڈ

URDU

محترم والدین/سرپرست،

دو لسانی تعلیم اور عالمی زبانو کے لئے نیویارک کے محکمہ تعلیم کا دفتر ان طلباء کو تعلیم میں برتری اور امتیاز کی رسائی میں کوشش کرتا ہے جن کی گھریلوں زبان انگریزی کے علاوہ کوئی اور ہو۔ اگر آپ کے بچّے کی زبان انگریزی زبان کے علاوہ ہو اور وہ انگریزی سیکھ رہا/رہی ہو یا سیکھے گا/گی تو آپ کا بچہ دولسانی ہونے جا رہا ہے۔ مبارک ہو! دولسانی بچے منفرد سرمایہ اور فواید رکھتے ہیں اور مستقبل میں ان کے لئے بڑے مواقع ہیں۔ نیو یارک ریاستی محکمہ تعلیم دو لسانی تعلیم کو بہت اہمیت دیتا ہے اور آپ کے بچّے کی زبان کی صلاحیت کو فروغ دینے کیلئے بہترین ماحول مہیا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

ہم آپ کو تعلیمی پروگرامز کے بارے میں سیکھنے کے لئے دعوت دیتے ہیں جو ان نئے آنے والے طلباء کیلئے دستیاب ہے جن کی گھریلوں یا ابتدائی زبان انگریزی کے علاوہ ہو اور جنہیں انگریزی زبان میں مہارت حاصل کرنے کے لئے مدد کی ضرورت ہو۔ ان طلباء کو انگریزی زبان سیکھنے والے (ELL) یا کثیر لسان سیکھنے والے کہا جاتا ہے۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ یہ طلباء نہ صرف انگریزی زبان میں مہارت کو فروغ دیتے ہیں بلکہ دو لسان یا بعض صورتوں میں کثیر لسان بچے بن جاتے ہیں۔

اپنے حدود میں 200 زبانوں سے زاید زبانیں بولے جانے کے ساتھ ساتھ ریاست نیو یارک ثقافتی اور لسانی طور پر دنیا میں ایک منفرد جگہ ہے۔ ایک سے زاید زبانیں بولنا ہمارے طلباء کا عظیم سرمایہ ہے۔ اِسی لئے ریاستِ نیو یارک کا ELL کے لئے تعلیمی پروگرام گھریلوں اور ابتدائی زبان کو وسیلہ بنا کر اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ تمام طلباء تعلیمی طور پر برتری حاصل کرنے کے قابل بن جاییں گے۔

اس گائیڈ میں، آپ کو ایسی معلومات ملیں گی کہ کس طرح بچّے بطور ELL شناخت ہو سکتے ہیں، اور ELL کیلئے دستیاب پروگرام کونسے ہیں، کب طلباء ELLs پروگرام کو چھوڑ سکتے ہیں اور کسطرح آپ علاقائی سکولوں سے اِضافی معلومات، مواد اور ریسورسیز حاصل کر سکتے ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ والدین اور خاندان یہ متعیّن کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں کہ کونسا پروگرام اُن کے بچوں کی معاشرتی ،ثقافتی اور تعلیمی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ اِس پورے عمل میں آپ کو شریک بنائیں اور آپ کے ساتھ ملکر کام کریں۔

آپ کیلئے خوشحال ،صحتمند اور کامیاب تعلیمی سال کے آرزو کے ساتھ

آپکا مخلصؔ۔

A. Infante

Angelica Infante-Green

Associate Commissioner of Bilingual Education and World Languages
The Office of Bilingual Education and World Languages
New York State Education Department

فہرست

انگریزی کے بارے میں اکثر پوچھے گئے سوالات

زبان سیکھنے والے **(ELLs)**	صفحہ **1**
پروگرام ان فوکس	صفحہ **2**
دولسانی تعلیم	
• عبوری دولسانی تعلیمی پروگرام	صفحہ **2**
• ایک یا دو طرفہ دوہری زبان کے پروگرام	صفحہ **2**
انگریزی بطور ایک نئی زبان پروگرامز	صفحہ **3**
دو زبانیں اور کثیر زبانیں سیکھنے والوں کے بارے میں افسانے(فرضی کہانیاں)	صفحہ **5**
کیا آپ جانتے ہیں؟ دو زبانوں اور دو لسانی تعلیم کے بارے میں حقائق	صفحہ 7
بچےکی تعلیم میں آپکی شمولیت	صفحہ 9
ELLsکے والدین کے لئے وسائل	صفحہ 10

انگریزی سیکھنے والوں(ELL)/ کثیر زبانیں سیکھنے والوں (MLL)کے متعلق تسلسل سے پوچھے جانے والے سوالات

میرا بچّہ کس طرح بطور انگریزی سیکھنے والوں(ELL)/ کثیر زبانیں سیکھنے والوں (MLL) کےپہچانا جاتا ہے؟

ریاستِ نیویارک میں تمام نئے داخل شدہ طلباء اور دو سال بعد دوبار داخلہ لینے والے طلباء کیلئے گھر پر ہوم لینگویج سوال نامہ [HLQ] مکمل کرنا لازمی ہوتا ہے۔ HLQ کو داخلے کے وقت لیا جائے گا۔

اِس سروے کے زریعے ایک غیر رسمی انٹریو کے ساتھ، ایک تعلیم یافتہ اُستاد یا پیشہ ورانہ عملے کا رکن یہ معلوم کرینگے کہ گھر پر کونسی زبانیں استعمال ہوتی ہیں۔ اگر سروے اور انٹریو یہ ظاہر کریں کہ گھر پر انگریزی کے علاوہ کوئی دوسری زبان استعمال ہوتی ہے تو آپ کے بچّے کو انگریزی زبان کے صلاحیت کا امتحان دینا ہوگا جسے انگریزی زبان سیکھنے والوں کے لئے نیویارک سٹیٹ آیڈینٹیفیکیشن ٹیسٹ (NYSITELL) کہا جاتا ہے۔

NYSITELL کے نتائج پھر آپ کے بچّے کے انگریزی زبان کے لیول کا جائزہ لینے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ (آغاز، ابہار، منتقلی، پھیلاؤ اور کمانڈنگ)۔ اگر آپ کا بچّہ آغاز (داخلہ) ابہار(کم درمیانہ)، منتقلی (درمیانہ)، پھیلاؤ (اعلیٰ) سکور لیتا ہے تو وہ بطور ELL کے پہچانا جائے گا۔ ELLs دولسانی تعلیم (BE) یا انگریزی بطور نئی زبان (ENL) کے خدمات حاصل کرنے کا اہل ہوتا ہے۔ اگر طالبعلم کمانڈنگ (ماہر) لیول میں سکور کرتا ہے تو وہ ELL نہیں ہوتا۔

NYSITELL کے نتایج اساتذہ کی بہتر تیاری اور طلباء کی خدمات میں مدد دیتے ہیں۔ اساتذہ اُن معلومات کو ایک طالب علم کی انگریزی زبان میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی خوبیوں اور ضرورتوں کو پہچاننے کیلئے استمال کرتے ہیں۔ یہ نتائج سکولوں کو طلباء کی انگریزی بطور نئی زبان کے لئے فی ہفتہ کم سے کم منٹ مرتب کرنے میں رہنمائی کرتے ہیں۔

شناخت کے عمل کو تعلیمی سال کی شروعات سے پہلے یا طلباء کے داخلے کے پہلے دس دنوں کے اندر اندرعمل میں لایا جائیگا۔

درجہ	انگریزی زبان میں مہارت کے درجےکی تفصیل
داخلہ (آغاز)	داخلہ کے درجے میں ایک طالبعلم اعلیٰ تعلیمی زبان کی مہارتوں کے ڈھانچے بنانے میں مدد پر انحصار کرتا ہے اور ابھی تک وہ ان لسانی ضروریات کو پورا نہیں کر رہا ہوتا جو انگریزی زبان میں مہارت کو مختلف قسم کے تعلیمی سیاق و سباق میں ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہوتی ہیں۔
ابہار (کم درمیانہ)	ابہار والے درجے میں ایک طالبعلم اعلیٰ تعلیمی زبان کی مہارتوں کے ڈھانچے بنانے میں مدد پر کسی حد تک انحصار کرتا ہے اور ابھی تک وہ ان لسانی ضروریات کو پورا نہیں کر رہا ہوتا جو انگریزی زبان میں مہارت کو مختلف قسم کے تعلیمی سیاق وسباق میں ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہوتی ہیں-
منتقلی (درمیانہ)	منتقلی والی درجے میں ایک طالبعلم اعلیٰ تعلیمی زبان کی مہارتوں کےڈھانچے بنانے میں کچھ خود انحصاری دکھاتا ہے لیکن ابھی تک وہ ان لسانی ضروریات کو پورا نہیں کر رہا ہوتا جو انگریزی زبان میں مہارت کو مختلف قسم کے تعلیمی سیاق وسباق میں ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہوتی ہیں
پھیلاؤ (اعلیٰ)	پھیلاؤ کے درجے میں ایک طالبعلم اعلیٰ تعلیمی زبان کی مہارتوں میں خود انحصاری دکھاتا ہے اور وہ ان ساری لسانی ضروریات جو انگریزی زبان میں مہارت کومختلف قسم کی سیاق وسباق میں ظاہر کرنے کے لیے ضروری دسترست کی طرف بڑھ رہا ہوتا ہے-
کمانڈنگ (ماہر)	کمانڈنگ درجے پر ایک طالبعلم تمام لسانی ضروریات جو انگریزی زبان میں مہارت کی مختلف اقسام کے تعلیمی سیاق وسباق میں ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہیں حاصل کر چکا ہوتا ہے۔ اس درجے پر طالبعلم کو ELL کا طالبعلم نہیں سمجھا جاتا۔

پروگرام ان فوکس

انگریزی زبان سیکھنے والوں کیلئے کونسسے پروگرام دستیاب ہیں؟

فی الحال، نیو یارک ریاستِ نیو یارک کے ضلعی سکولوں کیلئے دو منظور شدّہ پروگرام کے ماڈل پیش کرتا ہے۔
1. دو لسانی تعلیم
- عبوری دو لسانی تعلیمی پروگرام (TBE)
- ایک یا دو طرفہ دوہری زبان کے پروگرام (OWDL/TWDL)

2. انگریزی بطورِ نئی زبان پرگرام (سابقہ انگریزی بطورِ دوسری زبان یا ESL)

دونوں پروگرام کے ماڈل ELLs کے تعلیمی کامیابیوں کو سپورٹ کرتے ہیں، لیکن تعلیمی وقت جو گھر میں یا ابتدائی زبان میں اور انگریزی میں گزرتا ہے ہر ماڈل میں مختلف ہوتا ہے۔ گھر والے اپنے بچوں کے لئے عبوری دو لسانی تعلیم میں، ایک یا دو طرفہ دوہری زبان میں، یا انگریزی بطورِ نئی زبان میں شرکت کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اگر لوکل سکول میں یہ پروگرام دستیاب نہ ہو تو آپ ایک ایسی سکول میں تبادلے کے لئے درخواست کر سکتے ہیں جو آپ کے منتخب شدہ پروگرام کے پیشکش کرتا ہو۔ عبوری دو لسانی تعلیم یا ایک یا دو طرفہ دوہری زبان کے پروگرام میں (ELL) کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ENL موڈل میں طالبعلموں جیسے ENL ہدایات کے خصوصی یونٹ اسی تعداد میں حآصل کریں۔ مختصراَ ELLs کو ENL کے برابر تعلیم حاصل کرنے کا اختیار ہے۔مزید معلومات کیلئے وزٹ کریں۔
http://www.p12.nysed.gov/biling/docs/Nowithdrawaloptionmemo.pdf

دولسانی تعلیم

عبوری دو لسانی تعلیم

عبوری دو دو لسانی تعلیمی پروگرام گھریلوں/ابتدائی زبان کے طلباء کو انگریزی بولنے، سمجھنے، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع فراہم کرتا ہے اور وہ اپنے گھریلوں زبان میں تعلیمی مواد سیکھنا جاری رکھتے ہیں۔ انگریزی سیکھنے کے ساتھ ساتھ طلباء کی اپنی گھریلوں زبان تمام مواد میں تعلیمی ترقّی کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ TBE پروگرام کا مقصد طلباء کو ایسے مواقع فراہم کرنا ہے کہ جب وہ مہارت حاصل کریں تو وہ یک لسانی انگریزی کلاس روم کو بغیر کسی اضافی مدد کے منتقل ہوں۔ اگرچہ طلبا کے لئے انگریزی کے ہدایات میں وقتاً فوقاً اضافہ ہوتا جائے گا، TBE پروگرام میں، ہدایات اور سپورٹ ہمیشہ گھریلوں زبان میں ہونگی، جو طلباء کو دو لسانی طور پر تیار ہونے کے مواقع فراہم کریگا۔

ایک یا دو طرفہ دوہری زبان کے پروگرام

یہ پروگرام اِسلئے بنائے گئے ہیں کہ یہ مادری اور غیر مادری انگریزی بولنے والوں کو دو لسانی مہارت (دو زبانوں میں روانی سے بات کرنے کی صلاحیت)، دو خواندگی (دو زبانوں میں لکھنے اور پڑھنے کی صلاحیت)، بین الثقافتی مہارت، اور نان ELL پروگرامز کے طلباء کی تعلیمی مہارت کے مساوی مہارت حاصل کرنے میں مدد دیں۔

ایک طرفہ دوہری زبان کے پروگرام خاص طور پر اُن طلباء کیلئے بنایا گیا ہے جو ایک ہی گھریلوں / ابتدائی زبان یا پس منظر سے تعلق رکھتے ہوں۔ استاد انگریزی اور گھریلوں/ٹارگٹ* زبان میں درس دیتا ہے۔

دو طرفہ دوہری زبان کے پروگرام میں مادری انگریزی بولنے والے اور ELLs دونوں شامل ہوتے ہیں۔ استاد یا اساتذہ ابتدائی/گھریلوں زبان دونوں میں تعلیم دیتا/دیتے ہیں۔ اکثر دوہری زبانوں والے پروگراموں میں طلباء اپنے گھریلوں زبان میں آدھی تعلیم حاصل کرتے میں اور بقایا تعلیم ٹارگٹ زبان میں حاصل کرتے ہیں-ماڈل کی بنیاد پر، انگریزی اور گھریلو زبان کی تدریس مختلف ہوسکتے ہیں۔ مثلاً 10٪-90٪ کے ماڈل میں، تدریس کا بیشتر حصہ انگلش کے بجائے ٹارگٹ زبان میں ہوتا ہے اور وقت کےساتھ ساتھ بڑھ کر 50٪-50٪ پر آجاتا ہے۔ اِن پروگراموں کا مقصد طلباء کیلئے انگریزی اور گھریلو زبان میں تعلیم اور مہارت کا فروغ ہے۔

*ٹارگٹ زبان دوسری زبان ہے جسے سیکھا جاتا ہے۔

کیا میرا بچہ انگریزی سیکھ لے گا اگر وہ اکثر گھریلو زبان بولتا ہے ؟

عام طور پر یہ تشویش پائی جاتی ہے کہ دو زبانیں سیکھنے سے ایک طالب علم الجھن کا شکار ہو جائے گا-30 سال کی تحقیق سے بار بار یہ ثابت ہوا ہےکہ زبان دانی سے کوئ الجھاوء نہیں ہوتا-دراصل ایک طالب علم اپنی گھریلو زبان سے بہت موئژ طریقے سے اپنی انگریزی کو ترقی دے سکتا ہے- اس کے علاوہ دو زبانیں سیکھنے والے ایک لچکدار ذہن اور ادراکی مہارتوں کی وسعت رکھتے ہیں جو ان کی سیکھنے میں طاقتور طریقے سے مدد گارہوتی ہے- ایک یا دو طریقوں کی دہری زبان کے پروگرامز میں ہدایا ت کی زبان کو الگ کر دیا جا تاہے،مطلب یہ کہ ایک طالب علم کیلئے ایک خاص زبان کے کچھ اوقات یا دن مختص ہوتے ہیں-جب والدین ان پروگراموں میں تشر یف لاتے ہیں تو وہ یہ دیکھتے ہیں کہ یہ ترتیب مبہم نہیں بلکہ طالب علموں میں دہری زبانوں کی ترقی کیلئے سازگار ہے-تحقیق سے پتہ چلا ہےکہ دس سال کی عمر میں بچے ایک یا دہری زبان دانی میں ایک زبان سیکھنے والےمقرروں سے بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں-

میں دہری زبانوں کے پروگرام میں کس قسم کے اسباق اور سرگرمیاں دیکھنے کی توقع کر سکتا/سکتی ہوں؟

طالبعلموں کو ایک حصہّ انگریزی زبان اورایک حصہّ انگریزی زبان میں اور ایک حصہ اپنی گھریلو زبان میں موصول ہوتا ہے،لیکن نصاب غیردولسانی کلاسز جیسا ہوتا ہے- طالبعلم دونوں زبانوں میں خواندگی اور دوسرے علوم یعنی ریاضی،سائنس،لسانی علوم اور معاشرتی علوم سیکھتے ہیں، جن کا انحصار پروگرام کے ماڈل پر ہوتا ہے- دو لسانی زبانوں اور خواندگی میں ایک بچہ انگریزی اور گھریلو زبان دونوں میں سننے،بولنے،پڑھنے اورلکھنے کےقابل ہوتا ہے- ایک زبان میں مہارت دوسری زبان میں منتقل ہونگی- جب ایک طالبعلم میں اپنےگھر یلو زبان میں بہترین خواندگی کی صلاحیتیں ہونگی وہ اس کی صلاحیتیں دوسری زبان میں منتقل ہونگی-

انگریزی بطور نئی زبان کے پروگرامز

اس پروگرام ،جس کو ہم انگریزی بطور دوسری زبان(ESL) کے جانتے ہیں، کی ہدایات انگریزی زبان کے حصول پر زور دیتی ہیں- ENLپروگرام میں، فنون زبان اور مواد کی ہدایاتENLکی ہدایات کی حکمت عملیوں کو استعمال کرتے ہوئے انگریزی زبان میں دی جاتی ہیں- مواد کی کچھ کلاسیںENLکلاسوں کے ساتھ اکھٹی کرلی جاتی ہیں‌طالبعلم مرکزی مواد اور انگریزی زبان کی بہتری کی ہدایات بشمول گھریلو زبان بطورامداد اور مناسبELLکی تعلیمی امداد اپنے تفہیم کو بہتر بنانے کےلیے حاصل کرتے ہیں-مربوطENLکلاسیں مواد اور ENL میں دوہری سندیافتہ استاد کی مدد سےاور یا پھرمواد کے سندیافتہ استاد اورENLکے سندیافتہ استاد دونوں سے پڑھائی جاتی ہیں- تنہاENLکلاس میں ایک طالبعلم انگریزی زبان کی بہتری کی ہدایات NYSکےدوسری زبانوں کے بولنے والوں (ESOL)کے لئے سندیافتہ استاد سے حاصل کرتا ہے تاکہ مرکزی مواد میں کامیابی کےلیے مطلوبہ انگریزی زبان سیکھ سکے-یہ پروگرام بطور خاص ان ELLطلباء کےلیے خدمات انجام دیتا ہےجو مختلف گھریلو زبانوں کا پس منظر رکھتے ہیں اور ان کی مشترک زبان صرف انگریزی ہوتی ہےاور اس لیے وہ دولسانی زبان پروگرام میں شمولیت نہیں اختیار کر سکتے-

ان پروگراموں میں تفررقات کیا ہیں؟

دولسانی زبان پروگرام میں دونوں زبانوں میں ہدایات دی جاتی ہیں- اس کا مقصد دویری خواندگی اور دوہری لسانیات کو ترقی دینا ہے- دوہری لسانی تعلیم کے ابتدائی مقاصد علم اور مناسب درجے کی تعلیمی مہارتوں کوممتازیت تک لانے کو یقینی بنانا ہےاور گھریلو زبان کو استعمال کرتے ہوئے انگریزی زبان کے سیکھنے کے عمل کےلیے سہولیات مہیا کرنا ہے- ENL کمرہ جماعت اور ماڈلز میں ہدایات انگریزی اور گھریلو زبان میں دی جاتی ہیں‌برائے مہربانی مندرجہ ذیل میں ایک چارٹ دیکھیں جس میں مختلف پروگرام ماڈلز کا موازنہ کیا گیا ہے-

دولسانی پروگرام	
عام طور پر 50 فیصد انگریزی اور 50 فیصد گھریلو زبان یا 90 فیصد گھریلو یا ٹارگٹ زبان اور 10 فیصدانگریزی جو بڑھتے بڑھتے 50-50 فیصد ہو جاتی ہے (تناسب کی تبدیلی کا انحصار پروگرام ماڈل پر ہے)	**زبانیں جو استعمال کی گئیں**
انگریزی اور گھریلو زبان میں دوہری خواندگی اوردوہری زبان	**مقاصد**

عبوری دولسانی تعلیمی پروگرامز	
گھریلو زبان کا استمال کم ہوتا ہے جیسے ہی انگریزی زبان کا استعمال بڑھتا ہے	**زبانیں جو استعمال کی گئیں**
انگریزی سیکھنے کے دوران مواد کو سیکھنےکےلیےگھر یلو زبان کا استعمال جاری رکھیں	**مقاصد**

انگریزی بطور نئی زبان پروگرام	
بنیادی طور پر انگریزی(انگریزی زبان کے حصول کے لیے گھریلو زبان کی مدد بطور سہولت پیش کی گئی ہے)	**زبانیں جو استعمال کی گئیں**
ELLs کی مدد جیسے ہی انگریزی میں مہارت کی طرف بڑھتے ہیں	**مقاصد**

میں اپنے بچے کے لئےپروگراموں کے متعلق مزید کیسے جان سکتا /سکتی ہوں؟

نیویارک سٹیٹ میں سکولوں میں نئے داخل ہونے والے ELL کے خاندانوں کو ہدایات کے لئےاجتماعات کا اہتمام کرنا لازمی ہے تاکہ ان کے ضلع یا سکولوں میں مختلفELL پروگرامز سے متعلق معلومات والدین اورسرپرستوں تک پہنچائی جاسکیں۔ ان اجتماعات میں آپ نصاب اور معیار کے متعلق مواد اور معلومات حاصل کر یں گے،اس کے علاوہELL پروگرامز کے متعلق آپ اپنی گھریلوزبان میں موادبھی حاصل کرینگے اور مترجم کی سہولت سےELL خدمات کے متعلق سوالات کرسکیں گے۔اجتماع کے آخر میں آپ ایک ELL والدین اورینٹیشن چیک لسٹ پُر کر یں گے جس میں آپ اس بات کی تصدیق کر ینگے کہ آپ کے پاس وہ ضروری معلومات ہیں کہ آپ اپنے بچے کے متعلق فیصلے کر سکیں۔ مزید یہ کہ آپ ایکELL سٹوڈنٹ پلیسمنٹ فارم حاصل کر یں گے جو آپکو ان خدمات کے متعلق جو آپ کا بچہ حاصل کرے گا کے بارے میں آخری فیصلہ کرنے کا کہے گا۔ یہ معلومات آپ کو آپ کی گھریلو زبان میں میسر ہوں گی ۔

میرا بچہ ELL پروگرام سے کب خارج ہوسکتا ہے؟

ELLs سے اخراج کےلیےدرجہ ذیل چار طر یقے دے گئے ہیں:

گریڈز **K-12**	NYSESLAT پر کمانڈنگ / مہارت لیول کا اسکور
گریڈز **3-8**	ایک سال کے اندر NYSESLAT میں ایڈوانس لیول اور NYS انگلش لینگویج آرٹس اسیسمنٹ میں 3 یا اس سے اوپر سکور کرنا
گریڈز **9-12**	ایک سال کے اندر NYSESLAT میں ایڈوانس لیول اور انگلش ریجینٹ امتحان میں 65 یا اس سے اوپر سکور کرنا
معذوری **ELLs** کیساتھ	اسیسمنٹ کے زبان میں مہارت کے تعین کے لئے ایک متبادل طریقہ استعمال کیا جائے گا (منظوری زیر التواء ہے)

جب ایک ELL اس حیثیت سے نکل جائے تو وہ سابقہ ELL بن جاتا/جاتی ہے۔ سابق ELL دو سال تک سپورٹ کی خدمات حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

دو زبانیں اور کثیر زبانیں سیکھنے والوں کے بارے میں افسانے(فرضی کہانیاں)(ELLs/MLLs)

افسانہ1:اکثر ELLs متحدہ امریکہ سے باہر پیدا ہوتے ہیں؟

نیویارک سٹیٹ میں 5سے 18 سال کی عمر کے 2لاکھ 15 ہزار سے زیادہ انگریزی زبان سیکھنے والے(ELLs) سکول جا رہے ہیں-NYS انفارمیشن رپوزیٹری سسٹم (SIRS) 2013-2014 کے مطابق ان میں 61.5 فیصد امریکا میں پیدا ہوئے ہیں-

افسانہ 2:ماضی میں تارکین وطن کو انگریزی بطور نئی زبان(ENL) اور دولسانی زبان کی کلاسس کے بغیر کامیابی ہوئی-

ایک دولسانی زبان والےکی بہت قدروقیمت ہے کیونکہ زمانہ تبدیل ہو گیا ہے-طلباء کو ایک بڑی روزگار کی منڈی کا سامنا ہےجس میں پہلے سے زیادہ تعلیمی کامرانوں کی ضرورت ہے-NYS کی کامن کور ELA معیار راونچے لیول زبان دانی کی مہارت کا تقاضا کرتی ہےتاکہ گریجویٹ عالمی معیشت میں مسابقت کر سکیں-چونکہ ELLs کو گھریلو زبان کا علم ہوتا ہےاس لیے معلم ELLs کے پہلے سے حاصل کردہ علم اور مہارتوں کو مزید بہتر بناتا ہے اور انہیں کالج اور کیرر کےلیے تیار کرتا ہے-

افسانہ 3: جب ELLs ایک بار سماجی طور پرانگریزی میں بات چیت کرنا شروع کرتے ہیں تو پھر وہ تعلیمی طور پر بھی کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں-

ELLs کو سماجی زبان سیکھنے میں 3 سال درکار ہوتے ہیں لیکن ہو سکتا ہے کہ ایک ELL انگریزی میں تعلیمی مہارت حاصل کرنے کےلیے 7 سال کا عرصہ لے-گھریلو زبان میں علم اور خواندگی کے درجات ایک طالبعلم کی انگریزی میں تعلیمی کارکرد گی کی شرح پر اثر ڈالتے ہیں-

افسانہ 4:انگریزی میں مہارت کا ٹیسٹ جیسا کہ NYSشناختی ٹیسٹ برائے انگریزی سیکھنے والے (NYSITELL) یا NYS انگریزی بطور دوسری زبان کے حصول کا ٹیسٹ (NYSESLAT)پاس کرنےکا مطلب یہ ہے کہ طالب علم اب انگریزی میں اتنا ماہر ہے کہ سکول میں کامیابی حاصل کر سکے-

انگریزی زبان کے ماہر طلباء کو پھربھی کلاس روم میں تعلیمی امداد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔کمیشنرز ریگولیشن کے حصے نمبر 154 ضلع سکول سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ ELL سے فارغ ہونے والے طلباء کو 2 سال تک ELL کی خد مات دیں- اس کے علاوہ ELL سے فارغ ہونےکےدو سال تک امتحانی سہولتیں حاصل کر سکتے ہیں-

افسانہ 5:سکول میں کا میابی کےلئے ELLs کو جتنی جلدی ہو سکے ثقافتی طور پرضم ہو جانا چاہیے-

بجائے یہ کے "حاصل کرنے لےلیے چھوڑ دو"ELLs کو کلاس رومز میں جو کچھ ہورہا ہو اسے اپنی ثقافتی تجربات سے جوڑنا چاہئے تاکہ نئی ثقافت کے بارے میں سیکھنے کے دوران وہ اپنی شناخت برقرار رکھ سکیں- جہاں تک تمام طالب علموں کا تعلق ہےاستاتذہ طلباء کے پچھلی علم کی تعمیر کریں-کلاس روم میں ثقافتی تبدیلوں کو تسلیم کرنے سے تمام طلباء کا تعلیمی معیار بلند ہوتا ہے-

افسانہ 6:اگر طلباء پر انگریزی اور ان کی پہلی زبان گھر میں منقشف کی جائے تویہ زبان کی خرابی کی شکایت اور تاخیر کا سبب بنتی ہے-

نہیں،یہ زبان کی خرابی کی شکایت اور تاخیر کا سبب نہیں بنتی یہ بات بہت اہم ہے کہ والدین بچوں سے اس زبان میں بات کر یں جو وہ روانی سے بولتے ہیں- انسانی ذہن میں وسیع پیمانے پر قابلیت موجود ہے کہ وہ بیک وقت کئی زبانیں سیکھ سکتا ہے-دراصل ابتدائی عمر میں دو زبانیں سیکھنے سے ادراکی صلاحتیں مضبوط ہو تی ہیں-دو لسانی ہونا عالمی معیشت میں ہماری تعلیمی اور معا شی فوائد کو بڑھاتا ہے-

افسانہ 7:سکول میں گھریلو زبان بولنے پر طلباء کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔

وہ سکول جن میں گھریلو زبان بولنے واے طلباء کا حو صلہ بڑھایا جاتا ہے وہاں طلبا کا میل ملاپ بڑھنے سے ان کو سیکھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ عمل طالبعلموں کی خود اعتمادی پر بھی مثبت اثر ڈالتا ہے۔

افسانہ 8:انگریز ی ایمرسن سے انگریزی کا حصول تیز ہوتا ہے.

ایک طالب علم کے گھر یلو/ پرائمری زبان میں تدریس انگریزی کے حصول کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ انگریزی میں کامیابی کےلیےایک بچے کو اپنی زبان میں روانی کے ساتھ بولنے کے مضبوط بنیاد کی ضرورت ہوتی ہے۔دولسانی پروگرام ایک موثر ہدایات والا نقطہ نظر مہیا کرتے ہیں جو دوسری زبان کے اور علمی مواد کے حصول میں مد د دیتا ہےاور بچے کی گھریلو زبان کو برقرار رکھتا ہے۔

افسانہ 9: ELLsکو سیکھنا چاہیے کہ وہ شروع ہی سے انگریزی زبان میں پڑہیں.

تحقیق بتا تی ہے کہ پڑھنے کی مہارت ایک زبان سے دوسری میں منتقل ہوتی ہے۔وہ طلباء جو پہلے اپنے گھریلو زبان میں پڑھناسیکھتے ہیں وہ انگریزی زبان میں بھی کامیاب پڑہنے والے بن سکتے ہیں۔

ماخذ: *Debunking the Myths of English Language Learners*, *نیویارک ریاست ہائے متحدہ اساتذہ ریسرچ اور تعلیمی خدمات* 2015.

کیا آپ جانتے ہیں؟
دو زبانوں اور دو لسانی تعلیم کے بارے میں حقائق

ذیل میں تحقیق کی بنیاد پر دو زبانوں اور دو لسانی تعلیم کے متعلق اہم حقائق دے گئے ہیں۔ دوہری لسانیات کے بہت سارے ادراکی سماجی اور پشہ ورانہ فوائد ہیں:

- لاتعداد مطالعات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ دو لسانیت ذہن کے کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے جو منصوبہ بندی ، مسائل کے حل اورزبانیت سے تعلق رکھتے ہیں۔
- دوہ زبان بولنے والے طلباء میں ماحول جانچنے اور مرتکز رہنے کی بہت بڑی صلا حیت ہوتی ہے۔
- دوہری زبان کی تعلیم طلباء کے درمیان ثقافتی عوامل کا احاطہ اور سماجی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔
- دو زبانو ں کی تعلیم میں طلباء اپنی زبان کےلیے شناخت اور احساس کا گہرا شعور رکھتے ہیں اور اسی لئے ان کی ثقافت کی نمایندگی ہوتی ہے اور اس کا احترام کیا جاتا ہے۔
- دو لسانیات ایک پیشہ ورانہ اثاثہ ہے۔ایک بڑھتے ہوئے عالمی سماج میں متعدد زبانوں میں لکھنا اور پڑھنا روزگار کی منڈی میں قدرو قیمت بڑھا دیتا ہے۔
- آپ کے بچے کا گھریلو زبان میں پڑھنا ایک حیران کن اور موثر خوندگی کا عمل ہے جو اس کی تعلیم اور ترقی پرمثبت اثر ڈالتا ہے۔

امریکی اکیڈمی برائے شعبہ اطفال* نے حال ہی میں کثیرالسان بچوں پر ایک سماجی پا لیسی رپورٹ کی توثیق کی ہے جس میں تازہ ترین تحقیق کی تراکیب،طب،نفسیات تعلیم اور لسانیت کے میدانوں میں وسیع ثبوتوں پرمبنی ہیں۔اس رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ کثیر زبانی ایک بڑا فا ئدہ ہے جس کی نشو نما ہونی چاہئےاور ایسا خطرہ نہیں کہ بچے کی زندگی میں اس کی حوصلہ شکنی ہو۔ مزید معلومات کےلیے دیکھیں۔http://pediatrics.aappublications.org/content/133/5/e1481.full

* Published online April 28, 2014. *Pediatrics* Vol. 133, No. 5, May 1, 2014.

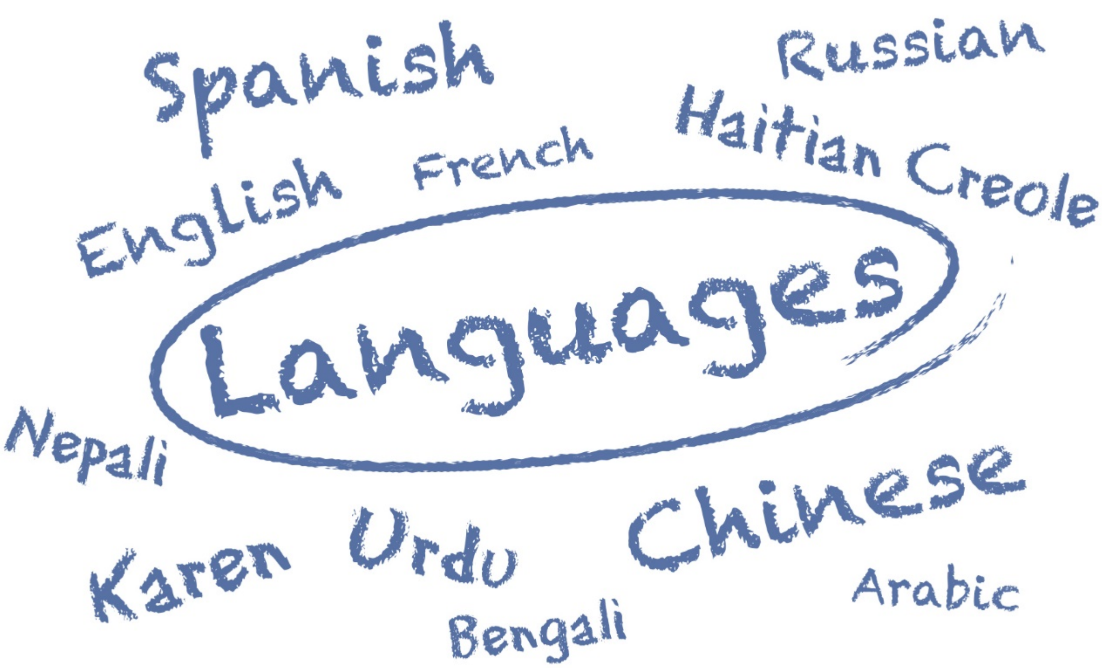

افسانہ 1: میرا بچہ دو زبانوں کے استعمال سے الجھن کا شکار ہو جائے گا۔

- دو یا دو سے زیادہ زبانیں بیک وقت سیکھنے سے بچے کسی الجھن کا شکار نہیں ہوتے۔ بچے جب کسی ایسی جگہ میں بڑے ہوتے ہیں جہاں دونوں زبانیں ہوں تو اس سے وہ ادراکی، سماجی اور معاشی فوائد حا صل کرتےہیں۔
- جو بچے ایک سے زیادہ زبانوں والے ماحول میں ہوتے ہیں ان کے دماغ میں زبان، یادداشت اور توجہ کے حصوں میں عضلاتی کثافت زیادہ ہوتی ہے.
- جو بچے کثیرالسان ہوتے ہیں وہ زیادہ ایگزیکٹو کنٹرول رکھتے ہیں (جو منصوبہ بندی، یاداشت، نئی حالات کے ساتھ جڑت اور فتنہ پردازی کے خلاف مزاحمت میں مدد دیتی ہے) وہ بہتر ابتدائی خواندگی کی مہارتیں رکھتے ہیں۔

افسانہ 2: دو ہری زبان والے بچے جوالفاظ کی امیزش کرتے ہیں ان کی زبان کی مہارتیں کمزور ہوتی ہیں۔

- دو لسان بچے جو "زبانوں کی آمیزش"کرتے ہیں ان میں کمی نہیں ہوتی بلکہ وہ اپنے تمام لسانی زرایع استعمال کرتے ہیں۔ زبان کی ترقی ایک متحرک عمل ہے جو دونوں زبانوں کا احاطہ کرتا ہے۔ ELLs کا سب سے زیادہ طاقتور ذریعہ ان کی گھریلو زبان ہے اور اس میں سے وہ توجہ رکھتے ہیں جیسے جیسے وہ انگریزی سیکھتے ہیں۔

افسانہ 3:میرا بچہ انگریزی نہیں سیکھ سکے گا اگر اسے تسلسل کے ساتھ دوسری زبان کا سامنا کرنا پڑا۔

- تحقیق نے ظاہر کیا ہے کہ دوسری زبان کو ترقی دینے کا بہترین طریقہ پہلی زبان کے استعمال سے ہی ہے۔ طلباء دو لسانی پروگرام میں بہتر ہوتے جاتے ہیں جیسے جیسے وہ خواندا ہوں اور اچھی طرح سے لیس اساتذہ اور معلمین سے مدد لینے سے وہ دونوں زبانوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں.

افسانہ 4: میرا بچہ اگر صرف انگریزی زبان کا سامنا کرے تو وہ تیزی سے انگریزی سیکھے گا.

تحقیق سے ظاہر ہوا ہے کہ وہ طلباء جنھیں اپنی گھریلو زبان میں سکھایا جاتا ہے تیزی سے انگریزی سیکھ لیتے ہیں. وہ علم جو گھریلو زبان میں حاصل ہوتا ہے دوسری زبان میں منتقل ہوتا ہے. دراصل، اپنی پہلے زبان میں پڑھنے کا عمل انگریزی زبان میں کامیاب پڑھنے کے بلند درجات کو فروغ دیتا ہے! (National Reading Panel: Teaching Children to Read, 2006 کی رپورٹ)

کثیر زبان دانی میں بہت سارے فوائد ہیں جیسا کے نیویارک ٹائمز کہتا ہے "دو زبانیں لوگوں کو ہوشیار بناتی ہیں"۔ (Why Bilinguals are Smarter, NYT, 2012)

صفحات 2-4 پر، آپ ELL کے لئے نیویارک ریاست کے فراہم کردہ پروگرام ماڈل میں سے ہر ایک کے بارے میں مزید گہرائی میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔

ہم بطور والدین/سرپرست کس طرح اپنے بچے کی مدد کر سکتے ہیں؟

- اپنے بچے/ بچی کی اپنی گھریلو زبان میں اور/یا انگریزی میں پڑھیں- تحقیق بتاتی ہے کہ اپنی گھریلو زبان میں پڑھنا آپ کے بچے کی انگریزی میں خواندگی کی مہارتوں کے لئے مدد گار ثابت ہو گا-
- اپنے بچے کو کہانیاں اپنی گھریلو زبان میں سنائیں- اس کو اپنے بچپن اور اپنے ماضی کی چیزیں جو آپ کو یاد ہیں سناہیں۔
- اپنے بچے پر ظاہر کریں کہ آپ کی گھریلو زبان کی اہمیت ہے۔ اس کے ساتھ اسی زبان میں بات کریں حتٰی کہ وہ آپ کو انگریزی زبان میں جواب کیوں نہ دے۔
- اپنے بچے کا لائیبریری کارڈ لے کر لائبریری جائیں- اور وہاں سے انگریزی یا اپنی گھریلو زبان کی کتابیں اگر میسر ہیں لے آییں-
- سکول کی طرف سے دیئے گئے شیڈول کے مطابق والدین-استاد کانفرنس میں شمولیت یقینی بنائیں-
- اپنے بچے کے استاد کے ساتھ انفرادی ملاقات کا شیڈول بنائیں تاکہ آپ ان مخصوص طریقوں کے بارے میں جان سکیں جن سے آپ اپنے بچے کی کامیابی کیلئے اس کی مدد کر سکتے ہیں-
- روزانہ اپنے بچے کو وقت دیں تاکہ وہ گھر کا کام کر سکے اور اگر ممکن ہو تو اس کیلئے ایک ایسی خاموش جگہ مہیا کریں جس میں وہ بغیر کسی رکاوٹ کے اپنا کام کر سکے-
- اپنے خاندان کے ساتھ عجائب گھروں میں جاہیں-وہاں گائیڈ آپ کو بچے کے ساتھ نمائش تک جانے میں مدد دے سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں عجائب گھر کم قیمت یا مفت کلاسیں سکول کے بعد یا ہفتے کے آخر میں پیش کرتے ہیں-
- متحدہ امریکہ میں والدین تعلیمی نظام کا اٹوٹ انگ ہیں- اپنے بچے کے استاد سے پوچھیں کہ آپ کس طرح اس میں شامل ہو سکتے ہیں-
- اپنے حقوق پہچانیے-اور برائے مہربانی *Parents' Bill of Rights for New York State's English Language Learners.* دیکھیں-

Colorín کولوراڈو
خاندانوں اور انگریزی زبان سیکھنے والوں کے اساتذہ کے لئے ایک دولسانی ویب سائٹ جو اساتذہ کی امریکی فیڈریشن (**AFT**) کے ساتھ شراکت میں ایک منصوبہ ہے۔ اس میں انگریزی زبان سیکھنے والوں کی تعلیم کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔
http://www.colorincolorado.org/

Engage NY
EngageNY.org نیویارک ریاست محکمہء تعلیم (NYSED) کی طرف سے تیار اور برقرار رکھا گیا ہے تاکہ نیویارک ریاست کے بورڈ کے ریجنٹس اصلاحاتی ایجنڈے کی اہم پہلووں کی سپورٹ اور نفاذ کر سکے۔ EngageNY.org نیویارک ریاست میں اساتذہ کو پیشہ ورانہ سیکھنے کی ٹولز اور وسائل فراہم کرنے کے لئے وقف ہے تاکہ تمام طالب علموں کے لئے ایک کالج اور طرز معاش کے تیار تعلیم کے لئے ریاست کے نقطہ نظر کے حصول میں اساتذہ کو سپورٹ فراہم کر سکیں۔
https://www.engageny.org/

دولسانی تعلیم کے لئے قومی کلئیرنگ ہاؤس: آاگر پ کا بچہ دو زبانوں میں سیکھتا ہے۔ (کتابچہ)
http://ncela.us/files/uploads/9/IfYourChildLearnsInTwoLangs_English.pdf

نیشنل پی ٹی اے: طالب علم کی کامیابی کے لئے والدین کی رہنمائی
http://www.pta.org/parents/content.cfm?ItemNumber=2583

NYC DOE: ELL خاندانی ریسورسز
http://schools.nyc.gov/Academics/ELL/FamilyResources/Activities+For+Parents.htm
http://schools.nyc.gov/Academics/ELL/FamilyResources/default.htm

دولسانی تعلیم اور عالمی زبانوں کے لئے نیویارک کے محکمہء تعلیم کا دفتر
http://www.p12.nysed.gov/biling/

سروس فراہم کرنے والے نیو یارک امیگریشن کولیشن کی ڈائرکٹری
http://www.thenyic.org/sites/default/files/Low_Cost_Immigration_Service_Providers_Final_Draft_6.15.15_0.pdf

PBS کڈز
http://pbskids.org/

Reading Rockets: **انگریزی زبان سیکھنے والے**
http://www.readingrockets.org/reading-topics/english-language-learners

ESL / ELL طلبا کے والدین کے لئے خیالات اور ریسورسیز
http://www.teachersfirst.com/par-esl.cfm

انگریزی کی محدود مہارت / انگریزی زبان سیکھنے والوں کو فنون زبان کی تعلیم
آبائی زبان آرٹس کے لئے تعلیمی معیارات سیکھنا
http://www.p12.nysed.gov/biling/resource/NLA.html

امریکی محکمہ تعلیم
http://www.ed.gov/

USDOE فیڈرل سٹوڈنٹ ایڈ پورٹل
https://studentaid.ed.gov/sa/resources/parents

USDOE میرے بچے کے کامیاب ہونے میں مدد: ٹول کٹ ھسپانوی خاندانوں کے لئے (انگریزی اور ہسپانوی)
http://www2.ed.gov/parents/academic/involve/2006toolkit/index.html

USDOE آپ کے بچے کی مدد کرنا سیریز (انگریزی اور ہسپانوی)
http://www2.ed.gov/parents/academic/help/hyc.html

وہ والدین جو معلومات رکھتے ہیں

اپنے بچوں کے بہترین وکیل ہوتے ہیں

ELL کی خدمات کے متعلق سوالات اور معلومات کے لیے رابطہ کریں

nysparenthotline@nyu.edu

(800) 469-8224

سوالات لےلیے وزٹ کریں

دولسانی تعلیم اور عالمی زبانوں کے لئے نیویارک کے محکمہء تعلیم کا دفتر (OBEWL)

http://www.p12.nysed.gov/biling/

Prepared by the New York State Education Department, Office of Bilingual Education & World Languages
in collaboration with CUNY-New York State Initiative on Emergent Bilinguals (NYSIEB).
Special thanks to Dr. Carmina Makar and Dr. Dina López.